۵۰ کتابوں کا سفر

از قلمِ

غلامِ علی

انجمنِ تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

۵۰ کتابوں کا سفر

از قلم

غلامِ علی

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

۵۰ کتابوں کا سفر

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، خالقِ خدا، رزاق عالمین، رہبر متقیان، رب الارباب، مسبب الاسباب، رازق انبیا، مشکل کشا، مولائے کُل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔

بے شمار و بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔ا، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرۂ حق، Blasphemy And Muslims، فضائلِ حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا، کلماتِ حق، فصلِ ذوالجلال، شمعِ عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکونِ عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم، توحید در زندان، انا عبدِ علی المرتضیٰؑ، مسکنِ نبوت و ولایت، حمدِ علیؑ، گوہرِ ولایت، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa، رب الانبیا، مخزن المعارف، معدنِ عشق، حسینؑ شافی حسینؑ کافی، محفلِ تبرا شریف، رب العابدین، اسرارِ عشق اور خلاقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ کے بعد ''۵۰ کتابوں کا سفر'' میری اکیاونویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اگست ۲۰۱۱ میں میری پہلی کتاب مودت معصومینؑ آئی تھی اور اگست ۲۰۱۵ تک میری ۵۱ کتابیں آ چکی ہیں۔۔ روزِ اول سے ہی میرے لکھنے کا مقصد فضائل معصومینؑ بیان کرنا، ولایت مولا علیؑ کی وکالت کرنا، عزاداری مولا حسینؑ کی عظمت بیان کرنا اور محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنا تھا۔۔ میں نے محمدؐ وآل محمدؐ کے وہ فضائل اپنی کتابوں میں شامل کیے جن کو مقصر مُلاں چھپاتا تھا۔۔ میں نے اپنی کتابوں میں احادیث معصومینؑ کی روشنی میں یہ ثابت کیا کہ ہر عبادت بالخصوص نماز، اذان، کلمے وغیرہ میں ولایت علیؑ کی گواہی لازم اور واجب ہے۔۔ میں نے اقوالِ معصومینؑ کی روشنی میں ثابت کیا کہ مولا حسینؑ کی عزاداری اعلیٰ ترین عبادت ہے اور عشقِ مولا حسینؑ میں خون کا پرسہ دینا سنتِ معصومینؑ ہے۔۔ میں نے اپنی کتب میں یہ بھی ثابت کیا کہ محمدؐ وآل محمدؐ کے حکم کے مطابق ہر مومن پر لازم واجب ہے کہ وہ محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرے۔۔ میں نے اپنی ہر کتب میں باطل پرستی کی لعنت کے خلاف بھی واشگاف انداز میں بات کی۔۔ اس ۴ سالہ جدوجہد میں مجھے جن تکالیف و پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ان سے میں واقف ہوں یا میرے مولاؑ واقف ہیں۔۔ میری پہلی کتاب کے شائع ہوتے ہی منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست قوتیں میری اور میری کاوشوں کی دشمن ہوگئیں۔۔۔ میرے خلاف منفی پروپیگنڈے کیے گئے، مجھے بُرا بھلا کہا گیا۔۔ مجھ پر کئی بار حملے کیے گئے دشمنوں نے میری جدوجہد کو روکنے کے لیے ہر سازش کی۔۔ مجھے دیوار سے لگانے کے لیے تمام اقدامات کیے گئے۔۔ مگر میرے مولاؑ نے ہر موقع پر میری مدد کی اور مجھے باطل قوتوں سے محفوظ رکھا۔۔۔ ایسی صورتحال میں کئی حقیقی مومن بھی سامنے آئے جنہوں نے میری کاوشوں کو سراہا اور میرا ساتھ دیا۔۔۔ منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست قوتیں جب مجھے میرے جاری مشن سے روک نہ پائیں تو ایک پلید اور گھنونی سازش کر کے مجھے زندان میں قید کرا دیا۔۔

مجھے میرا جرم یہ بتایا گیا کہ میں فضائلِ معصومینؑ بیان کرتا ہوں اس لیے مجھے زندان میں قید کیا جا رہا ہے ۔۔۔ منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست قوتوں نے انتہاپسند دہشت گرد تنظیموں طالبان وغیرہ کے ساتھ مل کر اور پاکستان کی ناپاک حکومتوں سے گٹھ جوڑ کر کے مجھے جیل میں بند کروا دیا۔۔ اور تادمِ تحریر میں جیل میں ہی قید اور بے گناہی کی قید کاٹ رہا ہوں۔۔ مگر مولاؑ نے میری یہاں بھی ہر موقع پر مدد کی اور جیل سے بھی کتابیں لکھنے اور مومنین تک پہنچانے کا سلسلہ جاری رہا۔۔۔ جیل میں مجھ پر بے انتہا سختیاں کی گیں۔۔۔ مجھے کال کوٹھری میں بند رکھا گیا۔۔ شاید ہی کوئی ظلم ہوگا جو جیل میں مجھ پر نہ ہوا ہو مگر میں مددِ مولاؑ سے ثابت قدم رہا اور مولاؑ نے ایسا معجزہ کیا کہ جیل کی اتنی سختیوں کے باوجود مولاؑ کا ذکر جاری رہا کثیر تعداد میں میری کتابیں جیل سے بھی آتی رہیں۔۔ یہ معجزہ دیکھ کر بھی میرے دشمنوں کی آنکھیں نہیں کھلیں اور شکی مزاج منکرین، مقصرین اور منافقین نے مجھ سے دشمنی جاری رکھی ۔۔۔ یہ دیکھ کر بھی کہ میں مولاؑ کا چُنا ہوا بندہ ہوں اور مولاؑ نے مجھے معصومینؑ کا ذکر کرنے کے لیے مخصوص کیا ہوا ہے باطل پرست قوتیں باز نہیں آیں اور آج بھی مجھ سے مختلف طریقوں سے دشمنی نکالی جاری ہے۔۔ شکی مزاج منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست قوتیں نہ مولاؑ کے معجزے کو مانتی ہیں اور نہ ہی مولاؑ کے چُنے ہوئے فرد کو مانتی ہیں کیونکہ یہ قوتیں تو مولاؑ کو ہی نہیں مانتیں۔۔ آج بھی بازاری ماوں کی نجس اولادیں میرے خلاف بھونکنے میں مصروف ہیں۔۔

جن حرامزادوں کو اپنے حقیقی باپ کے بارے میں علم نہیں ہوتا وہ میرے خلاف بھونکنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔ بیشک جو بھی میرے خلاف اپنی نجس زبان چلاتا ہے وہ حرامزدہ ہے اور یہ بات میں یہاں ثابت بھی کروں گا۔۔

مگر تمام منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست قوتوں کو یہ جان لینا چاہیے کہ تمام منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست افراد میرے پیر کی جوتی کی خاک سے بھی کمتر ہیں اور اتنے چھوٹے اور نیچ لوگوں کی کسی بات کی میرے نزدیک کوئی اوقات نہیں۔۔ میں نے تمام منکروں، مقصروں، منافقوں اور باطل پرست قوتوں کو کئی بار چیلنج کیا کہ اگر تمہارے پاس یا تمہارے نا جائز باپوں کے پاس علم ہے تو علمی میدان میں میرا مقابلہ کرو مجھ سے ہر موضوع پر مناظرہ کرو میں حاضر ہوں۔۔ مگر جن کی مائیں تاریک راتوں میں وقت کے معاویہ سے زنا کاریوں میں مصروف رہتی ہیں اُن کی جاہل اولادیں میرا مقابلہ کیا کریں گی۔۔۔ بس یہ گندی ماؤں کے پلید بچے رات کے اندھیروں میں میرے خلاف سازش کرتے رہتے ہیں یا جب کچھ نہیں کر پاتے تو پاگل کتوں کی طرح بھونکنے لگتے ہیں۔۔ مگر سوال یہ ہے کہ منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست میرے دشمن ہوئے کیوں۔۔؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ جب میں نے معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا شروع کیا تو معصومینؑ کے دشمن میرے دشمن بن گئے۔۔ میری ذاتی دشمنی تو کسی کے ساتھ نہیں۔۔ اسی طرح جب میں نے ولایتِ مولا علیؑ و کالت کی تو ولایتِ علیؑ کے منکر میرے دشمن ہو گئے۔۔ جب میں نے عزاداریِ مولا حسینؑ کی عظمت بیان کی اور عزاداری کے دشمنوں پر تبرا کیا تو مولا حسینؑ کی عزاداری کے دشمن میرے دشمن ہو گئے۔۔۔ میں نے فضائلِ معصومینؑ بیان کیے تو فضائلِ معصومینؑ پر شک کرنے والے میرے دشمن ہو گے۔۔ میں نے باطل پرستی کے خلاف آواز اٹھائی تو باطل پرستی کا شوق رکھنے والا ٹولا بھی میرا دشمن ہو گیا۔۔ تو بات ثابت ہو گئی کہ میرا ذاتی دشمن کوئی نہیں۔۔ میرے دشمن وہ ہیں جو عزاداریِ حسینؑ کے مخالف ہیں۔۔ میرے دشمن وہ ہیں جو معصومینؑ کے دشمن ہیں۔۔ میرے دشمن وہ ہیں جو ولایت علیؑ کے منکر ہیں۔۔۔

میرے دشمن وہ ہیں جو فضائلِ معصومینؑ پر شک کرتے ہیں۔۔ میرے دشمن وہ ہیں جو معصومینؑ کو چھوڑ کر انسانوں کی پرستش اور تقلید کرتے ہیں۔۔ اب یہ بات تو سب جانتے ہی ہیں نا کہ معصومینؑ کا دشمن حرامی ہوتا ہے۔۔ ولایتِ علیؑ کا منکر حرامی ہوتا ہے۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری کا مخالف حرامی ہوتا ہے۔۔ معصومینؑ کی فضیلت پر شک کرنے والا حرامی ہوتا ہے۔۔۔ باطل معبودوں کو پوجنے والا حرامی ہوتا ہے۔۔ اب آپ بتایں میرے سارے دشمن حرامی ابن حرامی ہوئے یا نہیں۔۔؟ اور جو ہیں ہی حرامی ان کی باتوں کو میں اہمیت دیتا ہی نہیں جس حرامزادے کو میرے خلاف جو بھونکنا ہے بھونکتا رہے۔۔۔ مجھے مولاؑ نے اپنے لیے چنا ہے منتخب کیا ہے۔۔ اور میرے مولاؑ مجھ سے راضی ہوں میرے لیے یہ ہی کافی ہے۔۔ آج کل میں باطل پرستوں کو بہت ناگوار گذر رہا ہوں تو یہاں ہر قسم کے باطل پرست پر تبرا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔۔ باطل پرستوں کی بھی کئی قسمیں یہاں پائی جاتی ہیں اور سبھی لائق لعنت ہیں۔۔ سب سے اول باطل پرست وہ لعنتی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مجتہدوں، مفتیوں، مولویوں اور ملاؤں کو اپنا خدا بنالیا ہے۔۔ فتوا باز مجتہدوں اور ملاؤں کی اندھی تقلید کی جارہی ہے جو حرام عمل ہے ہمارے مذہب میں تقلید صرف معصومینؑ کی کی جاتی ہے۔۔ اجتہاد کی گندگی کا ہمارے مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔۔ دوسرا باطل پرست ٹولہ ہے سیاسی پجاریوں کا جو مختلف سیاسی جماعتوں اور سیاسی گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں اور پلید سیاسی عمل میں شامل ہیں۔۔ ہمارے مذہب میں سیاست حرام ہے اور سیاسی حکومتیں باطل حکومتیں ہیں۔۔ کیونکہ ہم ولایت مطلقہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارے نزدیک حکومت کرنے کا حق صرف معصومینؑ کا ہے اور جنہوں نے بھی سیاسی حکومتیں قائم کی ہیں انہوں نے معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالا ہے۔۔

تو جو لوگ سیاست اور سیاسی حکومتوں کے حامی ہیں ان کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں اور سیاست کے تمام پُجاری لعنت کے مستحق ہیں۔۔ باطل پرستوں کا تیسرا ٹولہ وہ ہے جو پیشہ ور ذاکروں اور مُلاؤں کی پرستش میں مصروف ہے۔۔ مولا سجادؑ کا قول ہے کہ جو بھی میرے بابا کا ذکر مال و دولت کی لالچ میں کرتا ہے وہ لعنتی ہے اور یزیدیوں میں سے ہے۔۔ آج کل کچھ ایسے ذاکرین ہیں جو مجالس پڑھنے کے لیے لاکھوں روپے طلب کرتے ہیں اور باقاعدہ اپنی بولیاں لگواتے ہیں۔۔۔ منہ مانگے دام نہ ملنے پر یہ پیشہ ور ذاکر مجالس پڑھنے سے انکار کر دیتے ہیں۔۔۔ ایسے پیشہ ور ذاکر خونِ مولا حسینؑ کی تجارت کرتے ہیں جو سب سے مکروہ فعل ہے۔۔ کچھ پیشہ ور ذاکروں نے تو پیکج تک بنائے ہوئے ہیں فلانے ایام میں عشرہ پڑھنے کے اتنے لاکھ لیں گے تو خمسہ پڑھنے کے اتنے لاکھ لیں گے۔۔ اس سے زیادہ بُرا فعل اور کون سا ہو سکتا ہے کہ جہاں مولا حسینؑ کے ذکر کو مال و دولت میں تولا جا رہا ہو۔۔ شرم آنی چاہیے ایسے تمام پیشہ وروں کو۔۔۔ اور جو لوگ ان مکروہ پیشہ ور ذاکروں کی حوصلہ افضائی کرتے ہیں اور ان کی پرستش کرتے ہیں وہ لعنت کے حق دار ہیں اور ایسے افراد کا بھی مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔ یہاں یہ بات بھی واضح کر دوں کے سب ہی ذاکر پیشہ ور اور دولت پرست نہیں ہیں کچھ ذاکر بغیر کسی لالچ کے مولا حسینؑ کا ذکر کرتے ہیں۔۔ مگر کچھ ذاکر ہیں جنہیں خود کو عالم کھلوانے کا بھی بڑا شوق ہے اور پیسہ کی لالچ میں مولا حسینؑ کا ذکر کرتے ہیں ایسے افراد ذاکر کھلانے کے بھی حقدار نہیں ہیں۔۔ مولا حسینؑ کا ذاکر تو اللہ ہے۔۔ مولا حسینؑ کا ذاکر تو کُل معصومینؑ ہیں۔۔۔ مولا حسینؑ کے ذاکر تو امامِ زمانہ ہیں۔۔ مولا حسینؑ کی ذاکری عظیم عبادت ہے کوئی کاروبار نہیں ہے۔۔

جن بدبختوں نے ذاکری کو پیشہ بنادیا ہے اپنا کاروبار بنادیا ہے ایسے سب بدبختوں پر لعنت بے شمار۔۔ ایک اور باطل پرستوں کا ٹولہ ہے چرسیوں اور رہیرونچیوں کا۔۔ یہ لوگ نشے کی حالت میں دنیا سے بے خبر ہوکر اپنے جیسے انسانوں کو سجدہ سلام کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔۔ کسی بھی گندے غلیظ انسان کو جو عجیب وغریب روپ دہارا ہوا ہو اور نشے میں بدمست ہو اُسے یہ لوگ اپنا پیر مان کر اُسے سجدہ بھی کرتے ہیں اور اس کی ہر طرح سے پرستش کرتے ہیں۔۔ قولِ معصومؑ کے مطابق کسی بھی نجس انسان کو سجدہ کرنا کسی بھی انسان کے سامنے جھکنا حرام ہے۔۔ سجدہ صرف معصومینؑ کو کیا جاتا ہے۔۔ غیر معصوم کو سجدہ کرنا بدترین عمل ہے۔۔۔ اور امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: ہمارے مذہب میں ہر قسم کا نشہ حرام ہے۔۔ جو شے انسان کو ہر اچھے بُرے سے بے خبر کردے جو شے انسان کے شعور کو ختم کردے وہ حرام ہے۔۔ مولا حسینؑ نے شعور کو خلق کیا، عالَم کو بیدار کیا مگر آج کے نشہ پرست لوگ شعور کو ختم کر کے خوابِ خرگوش سونے پر یقین رکھتے ہیں۔۔۔ انسانوں کی پرستش کرنے والوں کا اور نشے میں بھٹکے رہنے والوں کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔ باطل پرستوں کا ایک ٹولہ ایسا ہے جو معصومینؑ کے القابات پر ڈاکہ ڈالنے والوں کی پرستش کرتا ہے۔۔ آیت اللہ، مولانا، عالم، امام، مولا، سلطان، قبلہ، رہبر وغیرہ یہ سب معصومینؑ کے القابات اور مناقب ہیں ان کو غصب کرنے والے ان پر ڈاکہ ڈالنے والے شیطان کے آلۂ کار ہیں۔۔۔ جو بھی انسان اپنے نام کے ساتھ آیت اللہ، عالم، سلطان، مولانا، امام، مولا وغیرہ لکھتا ہے یا خود کو یہ سب کھلواتا ہے وہ معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالتا ہے۔۔ اور معصومینؑ کا حق غصب کرنے والا ہر شخص لعنتی ہے اور ایسے افراد کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔

ایک ٹولہ ایسا بھی ہے جو بہت مومن ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور یہ بھی دعوی کرتا ہے کہ ہم معصومینؑ کے فضائل پر شک نہیں کرتے اور ہم معصومینؑ کے تمام فضائل کو مانتے ہیں۔۔ مگر یہی لوگ ایک مقام پر آ کر کہتے ہیں کہ معصومینؑ کو خالق کہو، رب کہو، رزاق کہو مگر اللہ نہ کہو۔۔ یہ کیا بات ہوئی۔۔! یہ تو خود ایک فتوی ہے معصومینؑ کو محدود کرنے کے لیے کہ معصومینؑ کو یہ کہو اور یہ نہ کہو۔۔ یہ جاہل ہوتے کون ہیں یہ کہنے والے کہ معصومینؑ کو اللہ کہو یا نہ کہو۔۔؟ یہ بھی دراصل پوشیدہ مقصر ہیں جو معصومینؑ کو محدود کرنے اور معصومینؑ کے فضائل کو چھپانے میں مصروف ہیں۔۔۔ اگر اسرارِ حقیقی کا ذرا بھی پردہ ہٹایا جائے تو معصومینؑ اللہ سے بہت آگے نظر آئیں گے۔۔ ایسے تمام افراد جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کو محدود کرنے پر تلے ہوئے ہیں ان کو میں جواب دیتا ہوں کہ تم جس اللہ کی بات کر رہے ہو وہ علیؑ کا غلام ہے۔۔ علیؑ کا نوکر ہے اللہ۔۔ بتولِ پاکؑ کی جوتیوں کی خاک میں کبریائی، اسرارِ توحید اور اللہ پوشیدہ رہتے ہیں۔۔ خدا جنابِ سیدہؑ کی جوتیوں کی خاک کے برابر ہے۔۔ اب اگر مقصر کو میری اس بات سے آگ لگی ہے تو لگتی رہے، جائے میرے خلاف فتوی دے دے ملاں کے ہر فتوے کو میں اپنی جوتی کی نوک پر رکھتا ہوں۔۔ اور آخر میں بات کو سمیٹتے ہوئے میں بس اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ مومن ہونے کا دعوی کرتے ہیں وہ مومن بن کر بھی دکھائیں۔۔ ابھی بھی وقت ہے منکری، مقصری، منافقت اور باطل پرستی کو چھوڑ کر معصومینؑ کے در پر سجدہ کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔۔ ابھی تو شاید معافی مل جائے ورنہ بہت جلد امامِ زمانہؑ کا ظہور ہونے والا ہے اور یقین کریں وہ کسی بھی منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست کو معافی نہیں دیں گے۔۔ اُس وقت یہ منکر، مقصر، منافق اور باطل پرست روئیں گے گڑ گڑائیں گے معافیاں مانگیں گے مگر تب معافی نہیں ملے گی۔۔

قصہ مختصر یہ کہ میں اب بھی ظالم اور باطل حکمرانوں کی قید میں مظالم اور تکالیف برداشت کر رہا ہوں اسی لیے مجھے اتنا پریشان کیا جا رہا ہے۔۔ مگر زندانوں میں قید کاٹنا معصومینؑ کی سنت ہے اور معصومینؑ کے ہر غلام ہر عاشق نے وقت کے حکمرانوں کے ظلم و ستم بھی سہے اور زندانوں میں قیدیں بھی کاٹیں۔۔ معصومینؑ جس کو منتخب کرتے ہیں اُسی کا امتحان بھی لیتے ہیں اور اب تک مولاؑ کی مدد سے میں اپنے ہر امتحان میں کامیاب رہا ہوں۔۔ اب ہو سکتا ہے باطل حکمران مجھے پھانسی چڑھا دیں یا زندگی بھر کے لیے جیل میں ہی بند رکھیں۔۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مولاؑ کو مجھ سے کوئی اور کام لینا ہو اور میں رہا کر دیا جاوں۔۔ جو بھی صورت ہوگی معصومینؑ کے فضائل بیان ہوتے رہیں گے۔۔ محمدؐ و آل محمدؑ کے دشمنوں پر تبرا ہوتا رہے گا۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری قائم ہوتی رہے گی اور ولایتِ علیؑ کی وکالت بھی جاری رہے گی۔۔ اگر کسی کو میری اس کتاب میں میری کوئی بات بھی بری لگی ہو تو لگتی رہے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔

آخر میں تمام مومنین و مومنات سے گذارش ہے کہ محمدؐ و آل محمدؑ کی بارگاہ میں میرے لیے دعا گو رہیں۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بے نظیر، وکیل اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضائل معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ و آل محمدؐ، خادمِ فرشِ عزا معروف محقق و اسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی و سیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصول علم کے لیے ہجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشہدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہو گئے۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضائلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رائٹر ہیں جنھوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلامِ علی کا دلیرانہ اور جرأتمندانہ اندازِ حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہوگیں۔۔حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کر گئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جان لیوا حملے کیے۔۔۔غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرِ عام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کر سکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخر کار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروادیا۔۔غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔۔غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمایں ان کی مشکلات کو ختم فرمایں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔

آمین یا علیؑ رب العالمین



غلامِ علی

BeuB

ناشرِ تبرا غلام علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

۱۔ مودت معصومینؑ
۲۔ مودت معصومینؑ (۲)
۳۔ بحر الفضل
۴۔ مرگ بر مقصرین
۵۔ مومن کا عقیدہ
۶۔ فیضانِ ولایت
۷۔ اسیرِ ناموس تبرا
۸۔ ناموسِ رسالت اور مسلمان
۹۔ عقائدِ جعفریہ
۱۰۔ ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)
۱۱۔ لمحۂ فکریہ
۱۲۔ معراج العزا
۱۳۔ گنجینۂ مودت
۱۴۔ قندیلِ معرفت
۱۵۔ تذکرۂ حق
۱۶۔ Blasphemy And Muslims
۱۷۔ فضائلِ حیدری
۱۸۔ عظمتِ نادِ علی
۱۹۔ جو مجھ پر بیتی
۲۰۔ معدنِ سخا
۲۱۔ کلماتِ حق
۲۲۔ فضلِ ذوالجلال
۲۳۔ شمعِ عشق
۲۴۔ عقیدے کی جنگ
۲۵۔ عرش
۲۶۔ اعتقاداتِ شیعہ
۲۷۔ علی اللہ (جل جلالہ جل شانہ)
۲۸۔ ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)
۲۹۔ خاصِ توحید
۳۰۔ سکونِ عالمین
۳۱۔ ضربِ مختار
۳۲۔ سلطانِ واحد
۳۳۔ ابوالسلام
۳۴۔ جامِ انوار
۳۵۔ رب العزا
۳۶۔ یوسفِ ماتم
۳۷۔ توحید در زندان
۳۸۔ انا عبد علی المرتضیٰ
۳۹۔ مسکنِ نبوت و ولایت
۴۰۔ حمد علیؑ
۴۱۔ گوہرِ ولایت
۴۲۔ Divine Reality of Welayat E Mutliqa
۴۳۔ رب الانبیا
۴۴۔ متون المعارف
۴۵۔ حسینؑ شافی حسینؑ کافی
۴۶۔ معدنِ عشق
۴۷۔ محفلِ تبرا شریف
۴۸۔ رب العابدین
۴۹۔ اسرارِ عشق
۵۰۔ خالقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ
۵۱۔ ۵۰ کتابوں کا سفر